16-12-2024 URDU NEWS BULLETIN 17.50 HRS

سرخیاں

۱۔ بی آر ایس پارٹی کے ارکان کی جانب سے رکاوٹ پیدا کرنے والے نعروں اور لگاچرلہ واقعہ پر احتجاج کی وجہ سے تلنگانہ اسمبلی کے اجلاس کو آج دن بھر کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔

۲۔ بی آر ایس **لیجسلیچیو** پارٹی نے آج اسمبلی اسپیکر پرشاد سے خواہش کی کہ تلنگانہ کے قرض کے تعلق سے گمراہ کن اعداد و شمار پیش کرنے پر نائب وزیر اعلیٰ و وزیر فینانس ملو بھٹی وکرامارکہ کے خلاف تحریک شروع کرنے کی اجازت دی جائے۔

۳۔ ضلع وقار آباد کے لگاچرلہ کسانوں کے تعلق سے کانگریس حکومت کے رویہ کے خلاف بی آر ایس پارٹی کی جانب سے کل صبح 11 بجے ریاست بھر میں احتجاج کیا جائے گا۔

اور

۴۔ ریاستی حکومت نے رواں تعلیمی سال کے لئے عثمانیہ یونیورسٹی میں ڈیٹنشن نظام میں نرمی لانے کا فیصلہ کیا ہے۔

○○

بی آر ایس پارٹی کے ارکان کی جانب سے رکاوٹ پیدا کرنے والے نعروں کی وجہ سے تلنگانہ اسمبلی کے اجلاس کو آج دن بھر کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔ اسپیکر پرساد کمار نے ارکان کے رویہ پر عدم اطمینان کا اظہار کیا اور یہ بات نوٹ کی کہ ارکان ایوان کی عظمت کو برقرار نہیں رکھ پا رہے ہیں۔ اسپیکر نے مارشلوں کی ہدایت دی کہ بی آر ایس کے ارکان کی جانب سے پلے کارڈس حاصل کرلیں۔ اسپیکر نے یہ بھی کہا کہ وہ اِس شرط پر ارکان کو اظہارِ خیال کا موقع دیں گے کہ وہ اپنے پلے کارڈس حوالے کر دیں۔ مسلسل احتجاج اور اپوزیشن پارٹی کے ارکان کی نعرے بازی کے درمیان ایوان کی کارروائی کو ملتوی کر دیا گیا۔

○○

ریاست کے ریونیو وزیر سرینواس ریڈی نے وضاحت کی ہے کہ ریاستی حکومت کسی بھی ضلع کو برخاست کرنے کا منصوبہ نہیں رکھتی۔ قانون ساز کونسل میں اظہارِ خیال کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ کسی بھی موجودہ ضلع کو ختم کرنے کا حکومت کا ارادہ نہیں ہے۔ وزیر نے یہ بھی کہا کہ ریاستی حکومت فنڈس کے لئے مرکز سے رجوع ہوتی رہتی ہے تاہم فنڈس ہمیشہ موصول نہیں ہوتے۔ ان کے مطابق سابق بی آر ایس حکومت نے بھی محدود فنڈس حاصل ہوئے تھے جبکہ وزیر نے یقین دلایا کہ موجودہ حکومت غریبوں کی بھلائی اور خدمت کے لئے پرعزم ہے۔

○○

گرام پنچایتوں، منڈل اور ضلع پریشدوں کے تعلق سے زیر التوا ئبلوں کو منظور کئے جانے کے پیشِ نظر تلنگانہ قانون اسمبلی میں آج کافی ہنگامہ آرائی ہوئی جیسا کہ بی آر ایس پارٹی کے رکن ہریش راؤ نے الزام عائد کیا کہ حکومت نے بڑے کنٹراکٹرس کے پیشِ نظر مابا قی رقم جاری کی، تاہم فنڈس کے لئے بحران کا سامنا کر رہے سرپنچوں کو نظرانداز کر دیا گیا۔ اسمبلی کے سیشن کے دوسرے دن کا آج دوبارہ آغاز ہوا جیسا کہ

پیر کو ایوان کی کارروائی ملتوی کر دی گئی تھی۔ وقفہ سوالات کے دوران جو موضوعات اٹھائے گئے ان کے نتیجہ میں حکمراں اور اپوزیشن ارکان کے درمیان سخت بحث ہوئی۔ اصل اپوزیشن پارٹی بی آر ایس نے حکومت پر گرام پنچایتوں کو فنڈ جاری نہ کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے ایوان سے واک آؤٹ کیا۔ یہ معاملہ اس وقت شروع ہوا جب پنچایت راج کی وزیر انوسویا عرف سیتا اکا نے دعویٰ کیا کہ رواں برس ستمبر تک سرپنچوں کے لئے جملہ 691.93 کروڑ روپے جاری کئے جانے تھے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اِس رقم کو جلد جاری کرنے کے لئے اقدامات کرے گی۔ ہریش راؤ نے الزام عائد کیا کہ فنڈس کی اجرائی میں تاخیر کے خلاف سرپنچوں کی جانب سے احتجاج شروع کئے جانے کا انتباہ دئے جانے کے باوجود حکومت خاموش ہے۔ راؤ نے دعویٰ کیا کہ پیشرو بی آر ایس حکومت نے گرام پنچایتوں کے لئے ہر ماہ 275 کروڑ روپے جاری کئے۔

○○

ضلع وقارآباد کے لگاچرلہ کسانوں کے تعلق سے کانگریس حکومت کے رویہ کے خلاف بی آر ایس پارٹی کی جانب سے کل صبح 11 بجے ریاست بھر میں احتجاج کیا جائے گا۔ بی آر ایس نے الزام عائد کیا ہے کہ کانگریس حکومت غیر قانونی مقدمات دائر کرتے ہوئے تھرڈ ڈگری کے طریقہ استعمال کر رہی ہے اور کسانوں کو تحویل میں لینے کے علاوہ انہیں ہتھکڑیاں پہنائی جا رہی ہیں۔ پارٹی نے مطالبہ کیا کہ تحویل میں لئے گئے کسانوں کو رہا کیا جائے اور ان کے خلاف دائر کردہ مقدمات کو برخاست کیا جائے۔ مذکورہ احتجاج کے تحت تمام حلقوں میں ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کے مجسموں کو درخواستیں پیش کی جائیں گیں اور کانگریس حکومت میں ہو رہی ناانصافیوں کو اجاگر کیا جائے گا۔

BRS:

بی آر ایس **لیجسلیچیو** پارٹی نے آج اسمبلی اسپیکر پرشاد سے خواہش کی کہ تلنگانہ کے قرض کے تعلق سے گمراہ کن اعداد و شمار پیش کرنے اور پیشرو بی آر ایس حکومت کی ساکھ کو بگاڑنے کی کوشش کرنے پر نائب وزیر اعلیٰ و وزیر فینانس ملو بھٹی وکرامارکہ کے خلاف تحریک شروع کرنے کی اجازت دی جائے۔ پارٹی نے ایک تحریک التوا بھی پیش کرتے ہوئے وقارآباد ضلع کے لگاچرلہ علاقہ میں کسانوں کی زمینات حاصل کرنے کے معاملہ میں کسانوں کی گرفتاری کے موضوع پر مباحث کا بھی مطالبہ کیا۔ ایوان میں اپوزیشن جماعتوں کے احتجاج کے دوران بی آر ایس کے اس مطالبہ کو مسترد کر دیا گیا۔ بی آر ایس کے ارکان نے کانگریس حکومت پر الزام لگایا کہ اُس نے قرض کے اعداد و شمار 7 لاکھ کروڑ روپے بتائے جبکہ یہ آر بی آئی کی رپورٹ کے برخلاف ہے جس میں یہ رقم 3.89 لاکھ کروڑ روپے بتائی گئی ہے۔ بعدازاں کے ٹی راما راؤ نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اسمبلی میں قرض کے تعلق سے صحیح اعداد و شمار پیش کئے جائیں یا پھر اِس سلسلہ میں تحریک پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔

○○

صنعتوں اور آئی ٹی کے ریاستی وزیر سریدھر بابو نے تلنگانہ اسمبلی میں کہا کہ حکومت نے تین رکنی ایک کمیٹی تشکیل دی ہے، جو اس بات کی جانچ کرے گی کہ صنعتوں کے حوالہ کی گئی اراضیات کو صحیح مقصد کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے یا پھر انہیں دوسرے مقاصد کے لئے استعمال میں

لایا جارہا ہے۔ صنعتوں کے ڈائرکٹر ملسر کی زیر قیادت مذکورہ کمیٹی میں تلنگانہ انڈسٹریل انفرااسٹرکچر کارپوریشن کے اگزیکیٹو ڈائرکٹر اور کارپوریشن کے ایک عہدیدار کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ اس کمیٹی سے فروری سے پہلے اپنی رپورٹ پیش کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔ سریدھر بابو نے وقفہ سوالات کے دوران بی جے پی کے رکن وینکٹ رمنا ریڈی کے سوال کے جواب میں یہ بات کہی۔

○○

نائب وزیر اعلیٰ بھٹی وکرامارکہ نے آج اعلان کیا کہ جاب کیلنڈر کے مطابق ملازمین کے لئے اعلامیہ جاری کیا جائے گا۔ قانون ساز کونسل میں خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے شفاف طریقہ سے امتحانات منعقد کئے جارہے ہیں۔ انہوں نے یقین دلایا کہ جاب کیلنڈر کو ملازمتوں پر تقررات کے لئے تیار کیا گیا ہے جس کے مطابق مرحلہ واری اساس پر تمام عہدوں کو پُر کیا جائے گا۔

○○

تلنگانہ میں اقل ترین درجہ حرارت درج کیا جانے کا سلسلہ جاری ہے، 27 اضلاع میں اقل ترین درجہ حرارت 10 ڈگری سنٹی گریڈ سے کم درج کیا گیا۔ شہر حیدرآباد میں صبح کافی سردرہی اور شہر کا کم از کم درجہ حرارت 9.7 ڈگری سلسیس درج کیا گیا۔ تلنگانہ ڈیولپمنٹ پلاننگ سوسائٹی کے اعداد وشمار میں یہ بات بتائی گئی۔ ریاست میں سب سے کم درجہ حرارت نرمل اور عادل آباد میں ریکارڈ کیا گیا جہاں درجہ حرارت 6.3 ڈگری رہا۔ اسی طرح سنگاریڈی میں 6.6، رنگاریڈی، وقارآباد اور آصف آباد میں اقل ترین درجہ حرارت 6.7 ڈگری درج کیا گیا۔ سدی پیٹ اور کاماریڈی میں بھی اقل ترین درجہ حرارت 6.9 ڈگری رہا۔

○○

ملک کے دستور کے 75 برس کے شاندار سفر پر خصوصی مباحث کا آج سے راجیہ سبھا میں آغاز ہوا۔ وزیر فینانس نرملا سیتارمن نے حکمراں جماعت کی جانب سے قیادت کرتے ہوئے اظہارِ خیال اور دستور کے تحفظ کے معاملہ میں اپوزیشن کو نشانہ بنایا۔ مباحث کا آغاز کرتے ہوئے سیتارمن نے کہا کہ کانگریس حکومت نے 1949ء میں مشہور موسیقار مجروح سلطان پوری اور سینئر اداکار بلراج سہانی کو محض اس لئے جیل بھیج دیا تھا کیونکہ انہوں نے اُس وقت حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ سیتارمن نے یہ الزام بھی عائد کیا کہ کانگریس پارٹی نے ایک خاندان کی مدد کیلئے دستور میں تبدیلیاں کیں اور جمہوریت کو مستحکم کرنے کے بجائے اقتدار میں موجود افراد کا تحفظ کیا۔ سیتارمن نے ملک میں ایمرجنسی نافذ کرنے پر بھی کانگریس کو نشانہ بنایا۔

○○

ضلع آصف آباد سرپور منڈل کے موضع حد کیلی میں واقع کھیتوں اور جنگلات میں ایک شیر کو دیکھا گیا ہے۔ اِس بنا پر مقامی افراد میں خوف پھیل گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے کھیتوں میں ایک شیر کو گھومتے دیکھا ہے۔ انہوں نے محکمہ جنگلات کے عہدیداروں سے اپیل کی کہ اقدامات کرتے ہوئے انسانی جانوں کو بچایا جائے اور شیر کی نقل وحرکت پر نظر رکھی جائے۔ محکمہ جنگلات کے عہدیداروں نے کہا کہ یہ ممکن ہے کہ تبوداا ندھاری ٹائیگر ریزرو سے شائد ایک شیرنی سرپور کے جنگلات میں داخل ہوگئی ہے۔ انہوں نے دیہی افراد سے کہا کہ وہ

صبح دس بجے سے پہلے کھیتوں میں نہ آئیں اور شام میں چار بجے سے پہلے اپنے گھروں کو روانہ ہو جائیں۔

❍❍

ریاستی گورنر جشنو دیو ورما نے آج حیدرآباد کے سالار جنگ میوزیم میں تین روزہ تصویری نمائش بعنوان ایک بھارت، شرشٹ بھارت کا افتتاح کیا۔ یہ نمائش سنٹرل بیورو آف کمیونی کیشن کی جانب سے منعقد کی گئی ہے۔ اِس موقع پر گورنر نے کہا کہ تہذیبی سرگرمیوں کا یہ منصوبہ جو ایک ریاست کو دوسری ریاست سے جوڑتا ہے، وزیر اعظم مودی نے سردار ولبھ بھائی پٹیل کی یاد میں شروع کیا ہے۔

❍❍

صدر جمہوریہ دروپدی مرمو، نائب صدر جگدیپ دھنکر، وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے وجئے دیوس کے موقع پر آج 1971ء جنگ کے شہید فوجیوں کو خراج پیش کیا۔ وجئے دیوس کے موقع پر سکندرآباد کے پریڈ گراؤنڈ پر بھی ایک تقریب منعقد ہوئی۔ اس موقع پر بزرگ شہریوں، آرمی پبلک اسکولوں کے طلبہ، فوجیوں اور سینئر مسلح فورسس کے جوان بھی موجود تھے۔

❍❍

ریاستی حکومت نے رواں تعلیمی سال کے لئے عثمانیہ یونیورسٹی میں ڈیٹنشن نظام میں نرمی لانے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر صحت دامودر راج نرسمہا نے اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران مجلس کے فلور لیڈر اکبر الدین اویسی کی خواہش پر یہ بات بتائی۔ وزیر نے کہا کہ مذکورہ نظام عثمانیہ یونیورسٹی میں ایک طویل عرصہ سے جاری تھا۔